کاروباری اعتماد دباؤ میں، لیکن Q4-2024 اور 2022–2024 کے زیادہ تر عرصے سے بہتر — گیلپ پاکستان نے بزنس کانفیڈنس رپورٹ جاری کردی

کراچی: گیلپ پاکستان نے بزنس کانفیڈنس انڈیکس (BCI) کی wave16 کی رپورٹ جاری کردی ہے۔ سروے کے نتائج کے مطابق اگرچہ 2025 کی دوسری سہ ماہی کے مقابلے میں ملک کی مجموعی سمت کے بارے میں کاروباری اعتماد میں معمولی کمی آئی ہے تاہم مجموعی طور پر کاروباری اعتماد اب بھی 2024 کی اسی سہ ماہی کے مقابلے میں مثبت ہے۔

موجودہ کاروباری صورتحال کے بارے میں مثبت تاثر گزشتہ سروے کے 20 فیصد سے کم ہو کر 8 فیصد ہو گیا ہے۔ جو اس بات کی عکاسی ہے کہ گزشتہ سروے کے مقابلے میں کاروباری اداروں کی ایک نسبتاً کم تعداد موجودہ حالات کو بہتر سمجھتی ہے۔

اسی طرح مستقبل کی توقعات کے بارے میں کاروباری اداروں کی رائے میں کمی آئی ہے اور گزشتہ سروے کے 22 فیصد مثبت کے مقابلے میں کاروباری اداروں کی رائے 12 فیصد مثبت ہو گئی ہے۔ ملک کی سمت کے بارے میں بھی کاروباری اداروں کی رائے گزشتہ سروے کے منفی 2 فیصد کے مقابلے میں منفی 8 فیصد ہو گئی ہے۔ اس کمی کے باوجود گزشتہ سالوں کے مقابلے میں کاروباری اعتماد اب بھی بہتر ہے جو مستقبل میں بہتری کی امید ہے۔

سروے کے نتائج کے مطابق افراطِ زر اب بھی سب سے بڑا چیلنج ہے اور 33 فیصد شرکاء نے اشیاء کی قیمتوں میں استحکام کی فوری ضرورت پر زور دیا ہے۔ اگرچہ حالیہ سہ ماہیوں میں مہنگائی میں کمی کے رجحان کے باوجود چند ماہ سے خوراک اور توانائی کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے۔

ملک میں لوڈشیڈنگ کا بحران اب بھی جاری ہے اور سروے کے نتائج کے مطابق گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی 42 فیصد کاروباری اداروں نے لوڈشیڈنگ کی اطلاع دی ہے۔ حکومت کی جانب سے بجلی کے انفرااسٹرکچر میں سرمایہ کاری کے باوجود بجلی کی مسلسل فراہمی میں رکاوٹ پیداواری سرگرمیوں اور مجموعی معاشی کارکردگی کو متاثر کر رہی ہے۔

معاشی حکمتِ عملی کے حوالے سے 46 فیصد کاروباری اداروں نے پاکستان تحریک انصاف کے مقابلے میں موجودہ حکومت کی معاشی پالیسیوں پر اعتماد کا اظہار کیا ہے جس میں گزشتہ سال کے مقابلے میں 5 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

گیلپ پاکستان کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور اکنامک انڈیکیٹرز سیریز کے ڈائریکٹر بلال گیلانی نے سروے کے نتائج پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ اس سروے میں اگرچہ اس سہ ماہی میں کاروباری اعتماد میں معمولی کمی آئی ہے تاہم رجحان اب بھی مثبت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کاروباری اداروں کا واضح پیغام ہے کہ صرف استحکام کافی نہیں ہے۔ مضبوط اور مسلسل اقتصادی ترقی ہی اعتماد کو مستقل طور پر بلند رکھ سکتی ہے۔ مسلم لیگ ن کی حکومت اصلاحات اور معاشی ریلیف فراہم کرنے کی اپنی صلاحیت کے باعث ایک بڑے کاروباری طبقے کا اعتماد حاصل کیے ہوئے ہے۔

گیلپ پاکستان کی بزنس کانفیڈنس انڈیکس 2025 کی چوتھی سہ ماہی کے سروے کا انعقاد 22 سے 25 اکتوبر کے دوران ملک بھر کے مینوفیکچرنگ، خدمات، کنسٹرکشن، ریٹیل /ہولسیل اور مالیاتی شعبوں کے 571 کاروباری اداروں کے درمیان کیا گیا۔ یہ سروے موجودہ کاروباری صورتحال، مستقبل کی توقعات اور ملک کی سمت کے بارے میں چاروں صوبوں، گلگت بلتستان اور آزاد جموں کشمیر کے 40 سے زائد اضلاع کے کاروباری اداروں کی رائے اور کاروباری ماحول کی جامع عکاسی ہے۔

یہ انڈیکس گیلپ پاکستان کی اکنامک انڈیکیٹرز سیریز کا حصہ ہے جس میں کنزیومر کانفڈینس انڈیکس بھی شامل ہے اور ڈن اینڈ بریڈاسٹریٹ پاکستان کے اشتراک سے اس سروے کا انعقاد کیا جاتا ہے۔